



## سوال

(117) اگر ایک تعاونی صندوق بنایا گیا ہو، کیا اس میں موجود رقم پر زکوٰۃ ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں جامعہ ملک سعود میں طلبہ کے لیے ایک صندوق ہے، جو مالی تعاون کے لیے رکھا گیا ہے۔ یہ فنڈ جامعہ سے پورا کیا جاتا ہے اور اس کا تھوڑا سا حصہ بالاقساط طلباء سے لیا جاتا ہے اور اس صندوق کی رقم سے حاجت مند طلباء کی اعانت کی جاتی ہے۔ کیا اس صندوق میں موجود رقم پر زکوٰۃ ہے؟ (ایک سائل)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ صندوق کے مال اور اسی سے ملتے جلتے دوسرے اموال میں زکوٰۃ نہیں۔ کیونکہ وہ ایسا مال ہے جس کا کوئی مالک نہیں بلکہ وہ بھلائی کے کاموں کے لیے تمام وقف کردہ اموال کی طرح تیار کیا گیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ